البلاغة الواضحة

البيان والمعاني والبديع

تاليف

علی الجارم و مصطفی امین

المفتش بوزارة المعارف

المفتش بوزارة المعارف

شبیر برادرز

اردو بازار ○ لاہور

تقسیم کار

مکتبۃ قادریۃ ○ لاہور

داتا دربار مارکیٹ لاہور 042-37226193

نظامیہ کتاب گھر

0301-4377868

پشاور 0300-3778024

مکتبہ فیضان مدینہ

داتا دربار مارکیٹ لاہور 0306-0333659

Date: ___/___/2024

M T W T F S

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں محمد اویس عطاری بن محمد رمضان

درجہ (رابعہ B) جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ جھنگ

~~کا طالب علم ہوں~~۔

اگر کسی صاحب کو کوئی غلطی محسوس ہو تو رہنمائی فرمادیں

جزاک اللہ خیرا کثیرا

Attari Prince

رابطہ نمبر 0317 - 6339773

031

Date: __/__/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

(التشبیہ)

قائدہ نمبر 1 التشبیہ : وہ جس میں ایک یا کچھ چیزوں کا ایک یا کچھ صفات میں مشترک ہونے کو بیان کرنا۔ حروفِ تشبیہ کے ساتھ اور وہ کاف اور اس جیسے الفاظ ہیں لکھنے کے اعتبار سے ہو اس کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ (مثال) اَنتَ کَالَّیثِ فِی الشُّجَاعَۃِ

(وضاحت) اس میں شیر کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے اور "اَنتَ" مشبہ ہے "اَلَّیثُ" مشبہ بہ ہے "فی الشجاعۃ" وجہ شبہ ہے اور "کاف" اداۃ تشبیہ

قائدہ نمبر 2 ارکانِ تشبیہ : ارکان تشبیہ (4) ہیں :

(1) مشبہ (2) مشبہ بہ (3) اداۃ تشبیہ (4) وجہ الشبہ

نوٹ : واجب ہے کہ وجہ شبہ مشبہ بہ میں مضبوط اور زیادہ ظاہر ہو۔

(اقسام التشبیہ)

قائدہ نمبر 3 تشبیہ مرسل : جس میں اداۃ ذکر ہو

مثال : اَنتَ کَالَّیثِ فِی الشُّجَاعَۃِ (وضاحت) کاف اداۃ ذکر ہے

قائدہ نمبر 4 تشبیہ مؤکد : جس میں اداۃ حذف ہو

مثال : اَنتَ لَیثٌ فِی الشُّجَاعَۃِ (وضاحت) اداۃ ذکر نہیں ہے

قائدہ نمبر 5 تشبیہ مجمل : وہ جس میں وجہ شبہ حذف ہو

مثال : اَنتَ کَالَّیثِ (وضاحت) وجہ شبہ حذف ہے

قائدہ نمبر 6 تشبیہ مفصل : وہ جس میں وجہ شبہ ذکر ہو

مثال : اَنتَ کَالَّیثِ فِی الشُّجَاعَۃِ (وضاحت) وجہ شبہ ذکر ہے

قائدہ نمبر 7 تشبیہ بلیغ : وہ جس میں اداۃ اور وجہ شبہ حذف ہو

Date: __/__/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

مثال : أَنْتَ لَيْثٌ (وضاحت) وجہ شبہ اور ادات دونوں حذف ہیں

(تشبیہ تمثیل)

فائدہ نمبر 8 تشبیہ تمثیل : وہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے مل کر بنایا ہو۔

~~مثال : كَأَنَّ مُثَارَ النَّقْعِ فَوْقَ رُؤُسِنَا~~

~~وَأَسْيَافَنَا لَيْلٌ تَهَاوَى كَوَاكِبُهُ~~

مثال: كَأَنَّ الْهِلَالَ نُوْنُ لُجَيْنٍ

غَرَقَتْ فِيْ صَحِيْفَةٍ زَرْقَاءَ

وضاحت : اس میں چاند کو چاندی کی مچھلی کے ساتھ تشبیہ دی ہے اور وجہ شبہ یہ ہے کہ وہ نیلے سمندر یعنی آسمان میں ڈوب رہا ہے

تشبیہ غیر تمثیل : وہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے مل کر نہ بنا ہو۔

مثال : هٰذَا الشَّيْءُ كَالْمِسْكِ فِي الرَّائِحَةِ

وضاحت : اس میں وجہ شبہ ایک ہی چیز ہے اور وہ خوشبو ہے

(تشبیہ ضمنی)

فائدہ نمبر 9 تشبیہ ضمنی : وہ تشبیہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ تشبیہ کی مشہور صورت میں وضع نہ ہو بلکہ سرسری طور پر اسے مرکب کیا ہو۔

مثال : فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ

فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

وضاحت : یہاں پر کوئی بھی مشہور صورت نہیں ہے جس سے ہمیں سمجھ آجائے کہ یہ تشبیہ بیان کی گئی ہے۔

Date: __/__/2024

M T W T F S

نوٹ: یہ قسم اس لیے لائی جاتی ہے تاکہ اس بات کا فائدہ ہو کہ جو حکم مشبہ کی طرف لگایا گیا ہے وہ ممکن ہے۔

(اغراض التشبیہ)

فائدہ نمبر 10 اغراض التشبیہ: اغراض تشبیہ بہت ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

(الف) مشبہ کے ممکن ہونے کو بیان کرنا: یہ اس وقت ہوگا جب اس کی طرف انوکھے کام کی نسبت کی جائے اور یہ انوکھا پن تشبیہ کو بیان کرنے سے زائل ہوگا۔

مثال: فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ
فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

وضاحت: اس مثال میں ممدوح کی مدح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ بعض خوشبوئیں ہرن کے خون سے بنتی ہیں تو یہ ہرن کی مدح بیان کی جا رہی ہے۔

(ب) مشبہ کی حالت کو بیان کرنا: یہ اس وقت ہوگا جب مشبہ تشبیہ سے پہلے صفت میں مشہور نہ ہو اس وقت۔

مثال: كَأَنَّكَ شَمْسٌ وَالْمُلُوكُ كَوَاكِبُ
إِذَا طَلَعَتْ لَمْ يَبْدُ مِنْهُنَّ كَوْكَبُ

~~وضاحت~~ (وضاحت) اس میں مشبہ (بادشاہ) کی حالت بیان کی جا رہی ہے کہ وہ جب اپنی ریاست میں نکلتا ہے تو اس کی حالت ستاروں کی طرح ہے جس جیسے ستاروں سے سورج نکلتا ہے۔

(ج) مشبہ کی حالت کی مقدار کو بیان کرنا: یہ اس وقت ہوگا جب مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت میں اجمالی طور پر مشہور ہو اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو واضح کر دے۔

Date: ___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

مثال: فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً

سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ

وضاحت: اس میں کالے ہونے کی مقدار کو بیان کیا جا رہا ہے

(د) مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا: جب مشبہ کی طرف اسناد کی گئی ہو اور اس کو ثابت کرنے اور پختہ کرنے کی حاجت ہو بالمثال

مثال: اِنَّ الْقُلُوبَ اِذَا تَنَافَرَ وُدُّهَا

مِثْلُ الزُّجَاجَةِ كَسْرُهَا لَا يُجْبَرُ

وضاحت: یہاں ٹوٹے ہوئے دل کو ٹوٹے ہوئے شیشے سے تشبیہ دی گئی ہے اور ساتھ میں اس کی وضاحت کی کہ ٹوٹا شیشہ نہیں جڑتا۔

(ہ) مشبہ کو مزین کرنا یا اس کی صفاحت کو بیان کرنا:

مثال: سَوْدَاءُ وَاضِحَةُ الْجَبِينِ

كَمُقْلَةِ الظَّبْيِ الْغَرِيرِ

وضاحت: اس میں اس کی خوبصورتی کو بیان کیا جا رہا ہے۔

(تشبیہ مقلوب)

فائدہ نمبر 11 تشبیہ مقلوب: مشبہ کو مشبہ بہ بنانا یہ دعوٰہ کرتے ہوئے کہ وجہ شبہ اس تشبیہ میں قوی اور زیادہ ظاہر ہے۔

مثال: وَبَدَا الصَّبَاحُ كَاَنَّ غُرَّتَهُ

وَجْهُ الْخَلِيفَةِ حِيْنَ يُمْتَدَحُ

وضاحت: اس میں مشبہ کو مشبہ بہ کی جگہ رکھا اور کہا کہ صبح کی ہوا اس طرح ہے جیسے خلیفہ کا چہرہ کھل جاتا ہے جب اس کی مدح کی جائے۔

Date: __/__/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

(مجاز لغوی)

فائدہ نمبر 12 مجاز لغوی: وہ لفظ جو غیر ما وضع لہ میں استعمال ہو کسی علاقہ کی وجہ سے اس کے ساتھ کہ حقیقی معنی مراد لینے سے وہاں کوئی قرینہ مانع ہو۔

مثال: فُلَانٌ يَتَكَلَّمُ بِالدُّرَرِ

وضاحت: فلاں شخص موتیوں سے کلام کرتا ہے یہاں موتی مجازی معنی میں استعمال ہوئے ہے یعنی اچھے الفاظ کے ساتھ۔

نوٹ: حقیقی معنی اور مجازی معنی میں کبھی علاقہ مشابہت ہو گا اور کبھی کبھا مشابہت کے علاوہ ہو گا۔

(استعارہ تصریحیہ/مکنیہ)

فائدہ نمبر 13 مجاز لغوی سے استعارہ: وہ تشبیہ جس میں طرفین میں سے ایک حذف ہو اور اس میں علاقہ ہمیشہ مشابہت کا ہو۔

مثال: وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

وضاحت: یہاں پر (اَلطَّائِرُ) پرندہ حذف ہے۔

اس کی دو اقسام ہیں:

(1) تصریحیہ (2) مکنیہ

(1) تصریحیہ: وہ جس میں مشبہ بہ کو صراحتاً ذکر کیا ہو

مثال: ~~كتاب انزلنه اليك~~ فَأَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ

وضاحت: اس میں مشبہ بہ ذکر ہے ~~ا...~~ جو بعد والا جملہ ہے

(2) مکنیہ: وہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا ہو اور مشبہ بہ کے لوازمات کو ذکر کیا گیا ہو۔

Date: __/__/2024

M T W T F S

مثال: وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

وضاحت: اس میں مشبہ بہ پرندہ کو حذف کیا گیا ہے۔

(استعارہ اصلیہ / مکنیہ)

قائدہ نمبر 14 استعارہ اصلیہ: جب لفظ اسم جامد کے طور پر جاری ہو

مثال: کِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

وضاحت: اس میں لفظ (ظُلُمٰتٌ) اور (نُوْرٌ) کو بطور استعارہ لیا گیا ہے اور یہ اسم جامد ہیں ان سے آگے گردان نہیں چلتی۔

قائدہ نمبر 15 استعارہ تبعیہ: وہ استعارہ جس میں لفظ مشتق ہو یا فعلاً اس استعارہ میں جاری ہو۔

مثال: اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ

وضاحت: یہاں پر (عَلٰی هُدًی) سے استعارہ کیا گیا ہے کہ ہدایت پر ہیں یعنی حق پر / دین اسلام پر ہیں۔

اہم بات: ہر استعارہ تبعیہ کا قرینہ مکنیہ ہوتا ہے اور یہ تب ہوگا جب استعارہ مشبہ اور مشبہ بہ میں سے کسی ایک میں جاری ہو اور دوسرے میں جاری کرنا ممتنع ہو۔

(استعارہ مرشحہ / مجردہ / مطلقہ)

قائدہ نمبر 16 استعارہ مرشحہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے ملائم کو ذکر کیا ہو۔

مثال: اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

وضاحت: اس مثال میں خریدنے (اشتروا) سے استعارہ لیا گیا ہے اور مشبہ بہ کے ملائم کو ذکر کیا گیا ہے کہ وہ تجارت میں نفع کا نہ ہونا

Date: ___/___/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

فائدہ نمبر 17 استعارہ مجردہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ کے ملائم کو ذکر کیا ہو۔
مثال: فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
وضاحت: یہاں پر لباس پہننے کا ذکر ہے اور لباس پہنا جاتا ہے چکھا نہیں جاتا لہذا یہ اس کے ملائم ہوا

فائدہ نمبر 18 استعارہ مطلقہ: وہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کے ملائم ذکر نہ ہو
مثال: يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
وضاحت: یہاں پر کوئی ملائم ذکر نہیں۔

فائدہ نمبر 19 استعارہ ترشیحیہ و مجردہ: استعارہ ترشیحیہ اور مجردہ کا اعتبار اس وقت ہوگا جب اس میں قرینہ لفظیہ یا حالیہ طور پر پورا کیا گیا ہو۔ اس لیے اس کو قرینہ تصریحیہ اور مجردہ کہتے ہیں نہ کہ قرینہ مکنیہ ترشیحیہ۔

(استعارہ تمثیلیہ)

فائدہ نمبر 20 استعارہ تمثیلیہ: وہ استعارہ جو غیر ما وضع لہ میں استعمال ہو مشابہت کے علاقے کے ساتھ اور ساتھ ہی اس سے اصلی معنی مراد لینے سے کوئی قرینہ مانع بھی ہو۔
مثال: فُلَانٌ يَتَكَلَّمُ بِالدُّرَرِ
وضاحت: اس میں (درر) لفظ غیر ما وضع لہ میں استعمال ہے اور وہ موتی ہے۔

(مجاز مرسل)

فائدہ نمبر 21 مجاز مرسل: جب کلمہ اپنے اصلی معنی کے علاوہ میں استعمال ہو اور اس میں علاقہ مشابہت کا نہ ہو اس کے ساتھ کہ وہاں اصلی

معنی مراد لینے سے قرینہ مانع ہو۔

مثال: یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ آذَانِهِمْ

وضاحت: یہاں پر انگلیوں کو مجازی معنی میں استعمال کیا ہے کیونکہ کان میں انگلی کو داخل کرنا دشوار ہے جبکہ پورے کو داخل کیا جاتا ہے۔

فائدہ نمبر 22 علاقات مجاز مرسل: مجاز مرسل کے علاقے درج ذیل ہیں:

(1) سببیت (2) مسببیت (3) جزئیت (4) کلیت
(5) اعتبار ما کان (6) اعتبار ما یکون (7) محلیت (8) حالیت

(1) سببیت: مثال: عَظُمَتْ یَدُ فُلَانٍ

وضاحت: اس میں عظمت سے مراد اس کی نعمتوں کا اظہار کرنا ہے۔ کیونکہ اس کے ہاتھ میں عظمت نہیں بلکہ وہ سخی ہے

(2) مسببیت: مثال: اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ نَبَاتًا

وضاحت: یہاں پر مسبب بیان کیا کہ آسمان سے نباتات نہیں برستے بلکہ آسمان سے پانی برستا ہے اور اس سے نباتات اگتے ہیں۔

(3) جزئیت: مثال: اَرْسَلْتُ الْعُیُوْنَ لِتَطَّلِعَ عَلٰی اَحْوَالِ الْعَدُوِّ

وضاحت: یہاں جزء یعنی آنکھ بول کر کل یعنی مکمل جاسوس مراد لیا گیا ہے۔

(4) کلیت: مثال: یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ آذَانِهِمْ

وضاحت: یہاں پر کل یعنی مکمل انگلی بول کر جزء یعنی پورہ مراد لیا گیا ہے۔

(5) اعتبار ما کان: مثال: وَآتُوا الْیَتَامٰی اَمْوَالَهُمْ

وضاحت: یہاں ماضی بول کر حال مراد لیا ہے کہ جب وہ یتیم آجائیں یعنی بالغ ہو جائیں انہیں ان کا مال دے دو۔

(6) اعتبار ما یکون: مثال: اِنِّیْ اَرَانِیْ اَعْصِرُ خَمْرًا

وضاحت: یہاں مضارع بول کر ماضی مراد لیا یعنی اس نے شراب نہیں نچوڑی بلکہ انگوروں کا رس نکالا۔

(7) محلیت: مثال: قَرَّرَ الْمَجْلِسُ ذٰلِکَ

وضاحت: یہاں پر مجلس سے مراد مجلس میں بیٹھنے والے ہیں۔

(8) حالیت: مثال: فَفِیْ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

وضاحت: یہاں رحمت سے مراد جنت ہے۔

(مجاز عقلی)

قاعدہ نمبر 23 مجاز عقلی: فعل یا معنی فعل کی غیر ما ھو لہ کی طرف نسبت کرنا ہے۔ کسی علاقہ کی وجہ سے ایسے قرینہ کے ساتھ جو اسناد حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو۔

مثال: اَشَابَ الصَّغِیْرَ وَاَفْنَی الْکَبِیْرَ

کَرُّ الْغَدَاۃِ وَمَرُّ الْعَشِیِّ

وضاحت: اس میں بڑھاپے کو زوال کے بعد کے وقت کی طرف اسناد کی

قاعدہ نمبر 24 اسناد مجازی: فعل کے سبب، فعل کے زمانہ، فعل کے مکان یا فعل کے مصدر کی طرف اسناد ہو یا مبنی للفاعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور مبنی علی المفعول کی نسبت فاعل کی طرف کرنا۔

فاعل کی مفعول کی طرف نسبت: مثال: عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ

Date: ___/___/2024

M T W T F S

مفعول کی فاعل کی طرف نسبت: مثال: سَیْلٌ مُفْعَمٌ

مکان کی طرف نسبت: مثال: نَهْرٌ جَارٍ

مصدر کی طرف نسبت: مثال: جِدٌّ جِدُّہٗ

فعل کے سبب کی طرف نسبت: مثال: بَنَى الْأَمِيْرُ الْمَدِيْنَةَ

فعل کے زمانہ کی طرف نسبت: مثال: نَهَارُہٗ صَائِمٌ

(کنایہ)

فائدہ نمبر 25 کنایہ: وہ لفظ جس کو بول کر اس کا لازم معنی مراد لیا جائے ساتھ ہی اس کا اصلی معنی مراد لینا بھی جائز ہو۔

مثال: ~~طَوِيْلُ النِّجَادِ~~ كَثِيْرُ الرَّمَادِ

وضاحت: اس میں کنایہ کیا ہے زیادہ راکھ سے مراد اس کا سخی ہونا ہے۔

فائدہ نمبر 26 کنایہ کی اقسام: مکنی عنہ کے اعتبار سے کنایہ کی تین اقسام ہیں

(1) مکنی عنہ صفت ہو گی (2) مکنی عنہ موصوف ہو گی

(3) مکنی عنہ نسبت ہو گی

(1) مکنی عنہ صفت ہو گا: مثال: كَثِيْرُ الرَّمَادِ إِذَا مَا شَتَا

وضاحت اس میں اس کی صفت بیان ہوئی ہے کہ وہ سخی ہے۔

(2) مکنی عنہ موصوف ہو گا: مثال: اَلْمَجْدُ بَيْنَ ثَوْبِهٖ وَالْكَرَمُ تَحْتَ رِدَائِهٖ

وضاحت اس میں مکنی عنہ موصوف ہے اور وہ بزرگی کی نسبت اس کی عزت کی طرف کی ہے۔

(3) مکنی عنہ نسبت ہو گا: مثال: اَلضَّارِبِيْنَ بِكُلِّ أَبْيَضَ مِخْذَمٍ وَالطَّاعِنِيْنَ مَجَامِعَ الْأَضْغَانِ

وضاحت: یہاں پر بعض علوم کے جمع ہونے کی جگہ سے کنایہ کیا گیا ہے اور وہ دل ہے۔

(علم البدیع)
(محسنات لفظیہ)

1: الجناس

قاعدہ نمبر 68 دونوں لفظ بولنے کے اعتبار سے ایک جیسے ہوں اور معنی کے اعتبار سے مختلف ہوں

اجناس کی اقسام: جناس کی دو اقسام ہیں:

(1) جناس تام (2) جناس غیر تام

(1) جناس تام: وہ جس میں دو لفظ چار امور میں متفق ہوں وہ چار امور یہ ہیں:

(i) نوع حروف (ii) شکل (iii) عدد (iv) ترتیب

مثال: وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ

وضاحت: اس میں (الساعۃ) لفظ دو بار استعمال ہوا ہے اور ان کی بناوٹ کے اعتبار سے وہ ایک جیسا ہے مگر ایک جگہ قیامت کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور دوسری مرتبہ ایک لمحہ کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

(2) جناس غیر تام: وہ جس میں لفظ ان مذکورہ چار امور میں اختلاف کے ساتھ استعمال ہو۔

مثال: فَخَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وضاحت: اس میں بین اور بنی دونوں الفاظ استعمال

ہوئے ہیں مگر یہ ان (الی) امور میں مختلف ہیں یعنی یہ
دیکھنے کے اعتبار سے بھی مختلف ہیں۔

2: اقتباس: 69

اقتباس: نثر یا شعر کے اندر قرآن کریم یا حدیث شریف
میں سے کوئی چیز ملا دینا اور یہ نا بتانا کہ یہ قرآن یا حدیث کا
حصہ ہے۔

نوٹ: جائز ہے کہ اقتباس کرنے والا تھوڑا سا اس کلام میں خود
سے تبدیلی کر دے۔

مثال: رَحَلُوْا فَلَسْتُ مُسَائِلًا عَنْ دَارِهِمْ
اَنَا بَاخِعٌ نَفْسِیْ عَلٰی آثَارِهِمْ

وضاحت: اس مثال میں جو شعر کا دوسرا مصرعہ ہے وہ قرآن
کریم کی آیت ہے۔

3: سجع: 70

سجع: آخری حرف میں دونوں مصروں یا دونوں جملوں کے
مماثل ہونا اور اس میں افضل یہ ہے کہ وہ
دونوں آخری الفاظ تعداد کے اعتبار اور ترتیب کے اعتبار
سے برابر ہوں۔

مثال: قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا
وَاَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا

وضاحت: اس میں دو جملے ہیں۔ مُنْفِقًا تَلَفًا اور مُمْسِکًا تَلَفًا
اور ان کا آخر ایک ہی وزن پر ہے۔

(محسنات معنویہ)

1: التوریہ:

فائدہ نمبر 71

التوریہ: کلام کرنے والا مفرد لفظ ذکر کرے اس کے دو معنی ہوں ایک قریبی معنی ہو اور وہ ظاہر بھی ہو اور ایک بعیدی معنی ہو جو پوشیدہ ہو اور بعیدی معنی مراد لیا جائے اور قریبی معنی چھوڑ دیا

مثال: وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ

وضاحت: اس میں جرحتم کا بعیدی معنی مراد لیا ہے جو کہ گناہوں کا ارتکاب کرنا ہے۔

2: الطباق:

فائدہ نمبر 72

طباق: کلام میں ایک چیز اور اس کی ضد کو جمع کرنا

طباق کی دو اقسام: طباق کی دو اقسام ہیں:

(1) طباق ایجابی (2) طباق سلبی

(1) طباق ایجابی: وہ جس میں ضدین ایجاب اور سلب کے اعتبار سے مختلف نہ ہوں۔

مثال: وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ

وضاحت: اس مثال میں نیند اور ~~جاگنا~~ جاگنا یہ آپس میں ضد ہیں اور دونوں ایجاب و سلب کے اعتبار سے مختلف نہیں

(2) طباق سلبی: وہ جس میں ضدین ایجاب اور سلب کے اعتبار سے مختلف ہو۔

مثال: يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ

وضاحت: اس میں ایک جیسے دو فعل استعمال ہوئے ہیں اور اس میں سے ایک ایجابی ہے اور دوسرا سلبی تو یہ آپس میں مختلف

Date: __/__/2024   (M)(T)(W)(T)(F)(S)

(3) المقابلہ :

قاعدہ نمبر 73

مقابلہ : دو یا دو سے زیادہ معانی کو لے آنا اور اس کے بعد جو ان کے مقابل معانی ہیں ان کو ترتیب کے ساتھ ذکر کرنا۔ فائدہ

مثال: اِنَّكُمْ لَتَكْثُرُوْنَ عِنْدَ الْفَزَعِ وَتَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ

وضاحت: اس میں پہلے دو معنی بیان ہوئے اور وہ کثرت اور تنگی یا مصیبت ہے اور پھر ان کے مقابل کو ذکر کیا جو کہ قلت اور خوشحالی ہے۔

(4) حسن التعلیل :

قاعدہ نمبر 74 حسن تعلیل: حسن تعلیل یہ ہے کہ ادیب صراحتاً یا ضمناً کسی شیء کی معروف علت کا انکار کرے اور ایسی انوکھی ادبی علت لائے جو اس کی غرض کے مناسب ہو جس کا وہ قصد کر رہا ہے۔

مثال: وَمَا كُلْفَةُ الْبَدْرِ الْمُنِيْرِ قَدِيْمَةٌ

وَلٰكِنَّهَا فِيْ وَجْهِهِ أَثَرُ اللَّطْمِ

وضاحت: اس میں شاعر مبالغہ کر رہا ہے کہ مرثی کا غم کائنات کے تمام غموں کو شامل ہے اس لیے وہ دعوی کر رہا ہے کہ چاند کی چھائیں جو اس کے چہرے پر نمودار ہیں وہ چہرہ پر تھپڑ مارنے کی وجہ سے ہے۔

(5)،(6) تاکید المدح بما یشبہ الذم وعکسہ

قاعدہ نمبر 75 تاکید المدح بما یشبہ الذم : اس کی دو اقسام ہیں :

(1) مذمت کی منفی صفت سے مدح کی صفت کا استثناء کرنا

(2) کسی چیز کے لیے مدح کی صفت بیان کرنا اور اس کے بعد حرف استثناء لایا جائے اور اس کے بعد دوسری صفت لائی جائے

(مثال 1) وَلَا عَيْبَ فِيهِ غَيْرَ أَنِّي قَصَدْتُهُ

فَأَنْسَتْنِيَ الْأَيَّامُ أَهْلًا وَمَوْطِنَا

وضاحت: یہاں پر شاعر نے مدح بیان کی ہے شروع شعر میں بھی اور آخر شعر میں بھی اور اس میں حرف استثناء کے بعد اس کی صفت اس انداز سے لایا کہ سب لوگ اسے مذمت بیان کرے گا۔

(مثال 2) هُمْ فُرْسَانُ الْكَلَامِ إِلَّا أَنَّهُمْ سَادَةُ الْإِعْجَازِ

وضاحت: یہاں پر ایک صفت کے بعد حرف استثناء ذکر کیا پھر دوسری صفت بیان کی تو یہ دوسری قسم ہے۔

فائدہ نمبر 76: تاکید الذم بما یشبہ المدح: اس کی بھی دو اقسام ہیں

(1) مدح کی منفی صفت سے مذمت کی صفت کا استثناء کرنا

(2) کسی چیز کی مذمت کی صفت بیان کرنا پھر حرف استثناء لانا پھر دوسری صفت مذمت بیان کرنا

(مثال 1) لَا فَضْلَ لِلْقَوْمِ إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَعْرِفُونَ لِلْمُجَاوِرِ حَقَّهُ

وضاحت: اس میں پہلے صفت مذمت کو بیان کیا پھر حرف استثناء لایا پھر مدح کی صفت کی نفی دوبارہ کر دی۔

(مثال 2) اَلْكَلَامُ كَثِيرُ التَّعْقِيدِ سِوَى أَنَّهُ مُبْتَذَلُ الْمَعَانِي

وضاحت: اس میں پہلے صفت مذمت بیان کی پھر حرف استثناء کے بعد دوسری صفت مذمت بیان کی۔

Date: __/__/2024 (M)(T)(W)(T)(F)(S)

(7) اسلوب حکیم:

فائدہ نمبر 77 اسلوب حکیم: مخاطب کو اس کے علاوہ ملے جس کا وہ انتظار کر رہا ہے یا تو اس کے سوال کو چھوڑ دینے کے ذریعے یا مخاطب کو اس کے سوال کے علاوہ دوسرے سوال کا جواب دینا ہو یا اس کے کلام کو اس کے مقصود کے علاوہ پر محمول کرنے کے ذریعے یہ اشارہ کرتے ہوئے کہ یہی سوال کرنا مناسب تھا یا یہی معنی مراد لینا مناسب تھا۔

مثال: يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ

وضاحت: اس میں انہوں نے سوال تو چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کے بارے میں کیا تھا مگر جواب ان کو اور دیا۔